दूज का चांद

دوج کا چاند

اداکاران
اشوک کمار
بھارت بھوشن
سروجا دیوی
چندر شیکھر

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

گانے

دوج کا چاند فلم کے

گانا نمبر۱
بنتی سُنیو موری اودھ پور کے بسیا
بھگت جنوں کی رکشا کیجو
سُکھ سمپتی کی چھایا دیجو

تم ہی مو ہو بیجو تم ہی تو ہو پر بھو
جگ بیں دُکھ کے ہیں رہا — بنتی سنو...
تم داتا ہم دین بھکاری
تم سے لگی ہے آس ہماری

پار اُتار دو رام۔ پار اُتار دو رام
تم ہی تو ہو کے تِریا — بنتی سنو...

گانا نمبر۲:۔ محفل سے اُٹھ جانے والو۔ تم لوگوں پر کیا الزام
تم آباد گھروں کے واسی۔ میں آوارہ اور بدنام
میرے ساتھی خالی جام

دو دِن تم نے پیار جتایا۔ دو دن تم سے میل رہا
اچھا خاصا وقت کٹا اور اچھا خاصا کھیل رہا
اب اُس کھیل کا ذکر ہی کیا۔ وقت کٹا اور کھیل تمام
میرے ساتھی خالی جام

تم نے ڈھونڈھی سُکھ کی دولت میں نے پالا غم کا روگ

کیسے تپنا کیسے بجھنا ۔ یہ رشتہ اور یہ سنجوگ
جس نے دِل کو دِل سے تولا ۔ تم نے مانگے پیار کے دام
میرے ساتھی خالی جام

تم دنیا کو بہتر سمجھے ۔ میں پاگل تھا خوار ہوا
تم کو اپنانے نکلا تھا ۔ خود سے بھی بیزار ہوا
دیکھ لیا گھر پھونک تماشہ ۔ جان لیا اپنا انجام
میرے ساتھی خالی جام

گانا نمبر ۳ :۔ آشا :۔ او او او او
کورس :۔ او ۔ او ۔ او ۔ او
آشا :۔ سجن سلونا مانگ تو جی کوئی
نکلا ہے دوج کا چاند
سکھی ری آج نہ کریو لاج ۔ سنو تو گوری
لتا :۔ اوئی ماں
آشا :۔ کاہے کی چوری
لتا :۔ اوئی ماں
کورس :۔ سجن سلونا مانگ تو جی کوئی نکلا ہے دوج کا چاند
لتا :۔ دیکھی نا ہی لاگے ایسی بات سکھی چھیڑ دنا
دیکھیں نا چوں کسی چھلیے کے ساتھ سکھی چھیڑ دنا
آشا :۔ آہا تو نا ہے کسی متوالے کا ساتھ ری سکھی
کہ توری چھم چھم کرتی پائل چاہے کوئی متوارا رسیا
کورس :۔ سنو تو گوری

لتا :۔ اُدئی ماں
کورس :۔ کاہے کی چوری
لتا :۔ اُدئی ماں
کورس :۔ سجن سلونا مانگ تو جی کوئی سے نکلا ہے دوج کا چاند
سکھی ری آج نہ کرلو لاج
لتا :۔ جاکو بتاؤں وہ ہی مانگے مورا ہاتھ۔ میں تو مانگوں نا
تیری آئی ہے یہ دوج کی رات ۔ میں تو مانگوں نا
آشا :۔ ہائے تونا مانگے مجھ سو آج کی رات ری سکھی
کہ توری چم چم کرتی بندیا مانگے کوئی متوارا رسیا
کورس :۔ سنو تو گوری
لتا :۔ اُدئی ماں
کورس :۔ کاہے کی چوری
لتا :۔ اُدئی ماں
کورس :۔ سجن سلونا مانگ تو... نکلا ہے دوج کا چاند
سکھی ری آج نہ کرلو لاج
آشا :۔ لا ر ر ر ر
لتا :۔ اد ر ر ر ہوں ر ر ر
آشا :۔ اد ر ر ر ر لتا :۔ اُدئی ماں۔
محمد رفیع :۔ پھول گیند وا نا مارو ۔ لگت کرجوا میں چوٹ
دون کی میں دو ہائی ۔ کاہے چتر نیت کھٹھوری کرت ہر جائی
پھول گیند وا نا مارو

دہکا ہوا ہے انگارہ جو گیندوا کہلائے ہے
تن پر جہاں گرے پانی - وہی داغ پڑ جائے ہے
انگ انگ مورا بیر کرے - اور گر کے کہے - پھول گیندوا
رک جاؤ رک جاؤ - نا ستاؤ موہن جلی بلم ادبم
مان جاؤ بنتی ابلا دیکھو دیکھو اب دوں گی دہائی
کاہے چتر نب بھوری کرت ہو جبائی - پھول گیندوا

گانا ہو: - چاند تکتا ہے ادھر - آؤ کہیں چھپ جائیں
لڑکی: - کہیں لگے نا نظر - آؤ کہیں چھپ جائیں
چاند تکتا ہے ادھر
لڑکا: - پھول شاخوں سے جھکے جاتے ہیں ہونٹوں کی طرف
چھپ کے بل کھا کے مڑے آتے ہیں زلفوں کی طرف
لڑکی: - چھوڑ کر ان کی ڈگر - آؤ کہیں چھپ جائیں
کہیں لگے نہ نظر - آؤ کہیں چھپ جائیں چاند...
بس ہی دیکھوں سجن دو جانا دیکھے تو ہے
کا خبر کون سوتنیاں تورا من موہے
لڑکا: - دل پہ ڈالو نا اثر - آؤ کہیں چھپ جائیں - چاند -
ساری نظروں سے پرے سامنے نظاروں سے پرے
آسمانوں پہ چمکتے ہوئے تاروں سے پرے
لڑکی: - اُدھر کر لاں خبر - آؤ کہیں چھپ جائیں
کہیں لگے نا نظر - آؤ کہیں چھپ جائیں
چاند تکتا ہے ادھر

لڑکا گیا نمبر ۶: سن اے ماہ جبیں ۔ مجھے تجھ سے عشق نہیں
تجھ سے عشق نہیں ۔ نہیں ۔ نہیں ۔ نہیں

کورس: ۔ اے واللہ

لڑکا: سن اے ماہ....

یوں میں تیرا قائل ہوں ۔ ناز و ادا پر مائل ہوں
جلووں کا دم بھرتا ہوں ۔ چھپ چھپ دیکھا کرتا ہوں
پر اے پردہ نشیں ۔ مجھے تجھ سے عشق نہیں

کورس: ۔ تجھ سے عشق نہیں ۔ نہیں نہیں نہیں ۔ اے واللہ

لڑکا: سن اے ماہ....

تجھ سے نظر جب لڑتی ہے ۔ چوٹ سی دل پر پڑتی ہے
پاؤں بہکنے لگتے ہیں ۔ سانس دہکنے لگتے ہیں
پر ہے مجھ کو یقین ۔ مجھے تجھ سے عشق نہیں

کورس: ۔ تجھ سے .... اے واللہ

لڑکا ۔ سن اے ماہ....

غیر سے جب تو ہنس کے ملے ۔ جگ اٹھتے ہیں دل میں گلے
انجمن میں پڑ جاتا ہوں ۔ سوچ کے کچھ گھبراتا ہوں
پر اے شوخ حسین ۔ مجھے تجھ سے عشق نہیں

کورس: ۔ تجھ سے .... اے واللہ

لڑکا ۔ تو وہ دلکش ہستی ہے ۔ جو خوابوں میں بستی ہے
تو کہہ دے تو جان دے دوں ۔ جان تو کیا ایمان بھی دے دوں
پر اے حاصل دین ۔ مجھے تجھ سے عشق نہیں

کورس :- تجھ سے عشق ..... اے واللہ ..

لڑکا :- سُن اے بابا ...

گانا نمبر ۵ :- جھانکتی ہے میری آنکھوں سے قضا تھم تھم کے
مجھ سے مت چھیڑ کرنا کھیل جان کے
آگ کو چھونا بیٹا بھول مان کے
میرے دامن پر ڈالنا نہ جائی نظریں بھی ذرا تھم تھم کے - جھانکتی ...
ایک بجلی سی چمکے گھات گھات میں
ایک شعلہ سا دہکے بات بات میں
دل تو کیا تیرے جان بھی لے لے گی متوالی ادا تھم تھم کے - جھانکتی
میری چاہت کا نادان ڈھنگ اور ہے
میری قاتل ہنسی کا رنگ اور ہے
میرے خنجر کے وار کا مِلتا ہے بسمل کو مزہ تھم تھم کے - جھانکتی ..

گانا نمبر ۶ :- نیہاروں ڈگر تو ہاروں - نین گنواؤں روئے
موری اوپر سیج بیاکی - کس بدھ ملنا ہوئے
پڑے پر کھا بوہار کرے جیارا لیکار - دُکھ جانے نہ ہمار
بیرن رُت برسات کی - پڑے پر کھا بوہار ..
رُت برسے بدروا کارے - رُت برسے دو نین ہمارے
ہائے مٹی کرے کی دھار - لٹا من کا سنگار - دُکھ جانے نہ ہمار
بیرن رُت برسات کی ـــ
دُکھ ہمری اجاگن پریت کے - وہ ہی جانے جو ہارا ہو جیت کے
ہائے ٹوٹے سپنوں کے ہار - سونا لاگے سنسار

دکھ جانے نہ ہمار ۔ بیرن رُت . . .
پڑے ہر کھا یو ہار ۔ کرے جبار ا . . . . . . بیرن رُت . .

گانا نمبر ۱۹ ۔ تو اپنا جہاں دُنیا والو ۔ ہم اس دُنیا کو چھوڑ چلے
جو رشتے ناطے جوڑے تھے وہ رشتے ناطے توڑ چلے
کچھ سکھ کے سپنے دیکھ چلے کچھ دُکھ کے صدمے جھیل چلے
تقدیر کی اندھی گردش میں جو کھیل کھلائے کھیل چلے
ہر چیز تمہیں لوٹا دی ہے ہم لے کے نہیں کچھ ساتھ چلے
پھر دوش نہ دینا اے لوگو ہمیں دیکھو خالی ہاتھ چلے
یہ راہ اکیلے کٹتی ہے یہاں ساتھ نہ کوئی یار چلے
اُس پار نہ جانے کیا پائیں ۔ اس پار تو سب کچھ ہار چلے

ختم شُد

زین اینڈ کو پبلشرز دریبہ کلاں دھلی